بسم الله الرحمن الرحیم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا دار الحکمۃ ﷺ

ہمارے سردار — دانائی کا گھر — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ "

(سورة البقرة ٢٦٩)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" دیتا ہے حکمت جس کو چاہے اور جو کوئی دیا گیا حکمت پس تحقیق دیا گیا بھلائی بہت اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل "۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انا دار الحکمة وعلی بابها۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۱۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حکمت کا گھر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں۔

الحكمة ای القران او کل مامنع من الجهل والقبيح۔

مجمع البحار ج ا ص ۲۸۶

حکمت سے مراد قرآن کریم ہے یا ہر وہ چیز جو جہالت سے روکے اور برے کام سے منع کرے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط